

حضرت مولانا عنایت اللہ چشتی

کیا مرزا قادیانی عورت تھی؟

حضرت مولانا عنایت اللہ چشتی رحمہ اللہ پکڑا ہ صلیع میا نوالی کے رہنے والے تھے۔ ۱۹۳۳ء میں مجلس احرار اسلام کی طرف سے شعبہ تبلیغ تحفظ ختم نبوت کے دفتر قادیان میں تعینات ہوئے اور مرزائیوں کو لکارتے رہے۔ وہ کسی برس احرار کے مرکز ختم نبوت قادیان میں تعینات رہے۔ مولانا مرحوم کی بے شمار تحریریں ہیں۔ ذیل کی تحریر ایک مختصر رسالہ کی صورت میں ۱۹۳۳ء میں لاہور سے شائع ہوئی تھی۔ اتفاقاً محفوظ روگنی سندھ کے طور پر قارئین کی نذر ہے۔ (مدیر)

نبوت کمالات انسانی کا آخری مرتبہ ہے۔ اس سے پہلے کئی مرتبے اور درجے ہیں۔ کوئی نبی بھی ان مراتب و درجات سے محروم نہیں۔ مثلاً مدعی نبوت کیلئے ضروری ہے کہ (۱) مرد ہو عورت نہ ہو۔ (۲) مسلمان ہو (۳) صالح ہو (۴) صاحب کلمہ و مخاطب ہو (۵) اس کے الہام قطعی سچے ہوں۔ جو ٹھے نہ ہوں۔ چونکہ مرزا قادیانی مدعی نبوت ہے۔ اس لئے ہر صاحب عقل، طالب صدق و صفا کو حق ہونا چاہیے کہ مراتب مذکورہ کے متعلق جو نبوت کیلئے بمنزہ سیر طعی کے ہیں۔ دل کھول کر بلا حجاب گفتگو کر سکے۔ لیکن مرزا اور اس کے مخلص پیروکاروں کی کتابوں کا مطالعہ کرنے والا تو پہلے مرتبہ (یعنی یہ کہ مرزا مرد تھا یا عورت) میں ایسا سرگردان ہو گا کہ اس کے لئے کوئی یقینی فیصلہ کرنا سہی لاحاصل ہو گا۔ بلکہ اہل انصاف کو تو مجبوراً عورت ہی سمجھنا پڑے گا۔ میں چند عبارتیں مع حوالہ جات صفحہ و سطر بدیہ ناظرین کر کے مسلمانوں سے درخواست کرتا ہوں کہ امکان نبوت پر گفتگو کرنا لفظ نبی کی توہین ہے۔ کہ آپ ہمیشہ کے لئے موضوع گفتگو یہ رکھیں۔ کہ مرزا مرد تھا یا عورت۔ جب یہ مرحلہ طے ہو جائے۔ تو مسلمان تھا یا کافر۔ علیٰ ہذا القیاس۔ بتدریج نبوت تک پہنچیں۔ مرزا کی کتابوں میں اس قدر مواد موجود ہے۔ کہ اس کے حالی موالی اللہ کے فضل سے پہلی مرتبہ ہی فیل ہو جائیں گے۔

مندرجہ ذیل امور مرزا کے کلام سے ثابت ہوتے ہیں۔

- (۱) پردے میں خنونا پانا
- (۲) حیض کا آنا
- (۳) اس سے خدا کا بد فعلی کرنا
- (۴) مرزا کا حاملہ ہونا
- (۵) درود سے تکلیف پانا۔ جو سراسر عورت کے خواص ہیں۔

۱۔ پردے میں تشوونما پانا:

”دو برس تک میں نے صفت مریمت میں پرورش پائی اور پردے میں تشوونما پاتا رہا۔“ کنتی نوح صفحہ ۴۶-۴۷ مطبوعہ ضیاء الاسلام پریس قادیان۔

۲۔ حیض کا آنا:

”بابوالہی بخش چاہتا ہے کہ تیرا حیض دیکھے۔ یا کسی پلیدی اور ناپاکی پر اطلاع پائے۔ مگر خدائے تعالیٰ تجھے اپنے انعامات دکھلانے کا۔ جو ستوارہوں گے۔ اور تجھ میں حیض نہیں۔ بلکہ ”ود“ ”بچہ ہو گیا۔“ ارمین نمبر ۴ صفحہ ۱۹، حقیقت الوحی صفحہ ۳۴-۱ (ود کا لفظ حیض ہونے کی تصدیق کر رہا ہے۔ جو بعد میں بچہ ہو گیا۔ سوال و جواب کی بے ربطی کو دیکھو۔ سبحان اللہ وادنی صاحب۔ مؤلف)

۳۔ خدا کا مرزا صاحب سے بد فعلی کرنا:

قاضی محمد یار، بی۔ او۔ ایل پلیڈر جو مرزا صاحب کے فاسرید ہیں۔ اور بعد میں ہجرت کر کے قادیان چلے گئے تھے۔ اصل وطن نور پور، ضلع کانگڑو۔ اپنے ٹریکٹ نمبر ۳۳ موسومہ اسلامی قربانی مطبوعہ ریاض بند پریس امرت سر میں لکھتے ہیں۔

”کہ آپ پر (مرزا صاحب) اس طرح حالت طاری ہوئی کہ گویا آپ عورت ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ نے رجولیت کی طاقت کا اظہار فرمایا تھا۔“ (۱) (سمجھنے والے کے لئے اشارہ کافی ہے)

قاضی صاحب کے بیان کی تائیدات خود مرزا صاحب کی کتابوں میں بکثرت ملتی ہیں۔ اختصاراً دو تین پراکتفا کرتا ہوں۔ مثلاً براہین احمدیہ حصہ پنجم صفحہ ۶۳-۱۲

(۱) ”مجھے خدا سے ایک نہانی تعلق ہے۔ جو قابل بیان نہیں۔ (افسوس قاضی صاحب نے بیان کر دیا۔ مؤلف)

(۲) براہین حصہ پنجم صفحہ ۶۱ ”شانک عجیب۔ اے مرزا تیرے حسن کی شان ہی عجیب ہے۔“

(۳) انجام آئیم صفحہ ۵۵

انت من ماتنا۔ اے مرزا تو میرے پانی سے ہے (یعنی تجھے میرا مخصوص پانی سیراب کرتا ہے۔ مؤلف)

محمدک اللہ من عرشہ وبیشی الیک عرش سے خدا تیرے محاسن بیان کرتا ہوا تیری طرف آ رہا ہے۔ اکان للناس عجباً آیا اس تعلق کو لوگ عجب سمجھتے ہیں۔ قل حوالہ عجیب۔ لوگوں کو کہہ دے کہ میرا خط ہے ہی عجیب۔ کھٹک درلایضاع۔ تیرے جیسے موتی نہیں ضائع کئے جاتے۔ انت مرادی۔ میری تیرے سوا مراد ہی نہیں صفحہ ۵۹ کتاب مذکور سرک سری۔ تیرا امیر ابجد ہی ایک ہے۔

طوالت اجازت نہیں دیتی ورنہ اس قسم کی ہزاروں عبارتیں ہیں۔ جو قاضی صاحب کی تائید کرتی ہیں۔ (مؤلف)

مرزا کا دیانی کا خدا: منمنون بالا سے ناظرین کو ایک گوند ٹٹویش ہو گی کہ خدا بھی ایسے کام کرتا

ہے۔ اس تھویش کو دور کرنے کے لئے یہ سمجھانا بھی ضروری ہے کہ مرزا کا خدا کون تھا۔؟ بلاشبہ رب العلمین کی نسبت ایک لمحے کے لئے ایسا تصور کرنا انسان کو اسلام سے دور کر دیتا ہے۔ لیکن جب ناظرین پر مرزا کا خدا واضح ہو جائے گا تو تصدیق کریں گے۔ کہ بیشک سچ ہے اور یونہی ہونا چاہیے۔

حقیقت الوحی صفحہ ۱۰۳۔ البشری جلد دوم صفحہ ۷۹۔ انی مع الرسول اجیب۔ اخطی واصیب۔ خطابی کرتا ہے اور کبھی خطا سے بچ بھی جاتا ہے۔ البشری جلد دوم صفحہ ۷۹ اصلی واصوم۔ اسرو انام۔ نماز پڑھوں گا۔ روزہ رکھوں گا۔ جاؤں گا۔ سوؤں گا۔ ان دو عبارتوں سے مندرجہ ذیل اوصاف مستنبط ہوتے ہیں۔ خطا کرنا۔ کبھی بچ جانا۔ نماز پڑھنا۔ روزہ رکھنا۔ جاؤں گا۔ سونا جو سراسر انسان کے خواص ہیں اور انسان تورات دن ایسے کام کرتے ہی ہیں۔ مرزا صاحب سے کسی (شیطان) نے کر لیا اور فرط محبت میں آکر مرزا صاحب نے اسے خدا سمجھ لیا یا کہہ دیا۔ تو کوئی تعجب کی بات نہیں۔ مرزا صاحب کا ایک عجیب پر راز و نیاز الہام جس کے صحیح معنی آج تک کسی نے نہیں کئے اللہ نے اپنے فضل و کرم سے مجھ پر منکشف کئے ہیں۔ لیکن تہذیب، تفصیل کی اجازت نہیں دیتی کہ اسے رقم کیا جائے۔ الہام یہ ہے۔ ”ربنا عاجز“۔ (شافقین حضرات زبانی دریافت کر سکتے ہیں۔ سوئٹ)

۴۔ مرزا کا حاملہ ہونا:

حقیقت الوحی کا حاشیہ صفحہ ۷۳۳۔ ”پھر وہ مریم (یعنی مرزا صاحب) عیسیٰ سے حاملہ ہو گئی۔“

کنسی نوں صفحہ ۷۴۔ ”مجھے حاملہ ٹھہرایا گیا اور آخر کسی مہینے کے بعد جو دس مہینے سے زیادہ نہیں.....“

۵۔ دروزہ سے تکلیف پانا:

کنسی نوں صفحہ ۷۴۔ ”پھر مریم کو جو مراد اس عاجز سے ہے۔ دروزہ تے کھجور کی طرف لے گئی۔“

ضروری عرضداشت:

مذکورہ حوالہ بات کو دیکھ کر ایک منصف تو مجبوراً فیصلہ کرے گا۔ کہ مرزا ایک فاحشہ عورت تھی۔ کیونکہ ان حوالہ بات کا انکار کرنا ممکن ہی نہیں جس شخص نے خود مرزا لے آئے انہما کی کو دیکھا یا فوٹو جو ”حقیقت الوحی“ میں دیا گیا ہے، اس کی نظر سے گزرا تو وہ بھی یقیناً کہے گا۔ کہ مرزا عورت نہیں بلکہ ایک خاصہ بھلا دیٹریل مرد تھا۔ اور جس کے سامنے دونوں پہلو موجود (یعنی حوالہ بات مذکورہ اور فوٹو) تو وہ عجیب کش مکش میں پڑ جائیگا اور اسے ضرور ایک درمیانی راستہ اختیار کرنا پڑیگا۔ جو مرزا محمود کے متعلق اخبار ”مہابہ“ اور رسالہ ”تائید الاسلام“ اچھرہ میں چھپ چکا ہے۔ اور آج تک کسی قادیانی کو تردید کی جرأت نہیں ہوئی۔ جو بمنزلہ تصدیق سمجھی جاتی ہے اور بعید نہیں کہ مرزا محمود کو یہ صفت وراثت میں ملی ہو۔ اور بہت ممکن ہے۔ کہ یہ